بلغ العلیٰ بکمالہ

ارشاد احمد عارف کو بالکل نہیں جانتا۔ بس میرے لئے ایک اجنبی سا نام ہے۔ نا کوئی ملاقات اور نہ ہی کبھی گفتگو کا موقع ملا۔ ویسے بھی حالات حاضرہ کے ٹی وی پروگرام بہت کم دیکھتا ہوں۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ ایک بہت بڑی وجہ دلیل کے بغیر بلا تکان بولنے والے وہ بزرجمہر ہیں، جو معاشیات سے لے کر فلسفہ، موسیقی سے لے کر سیاست اور معاشرتی مسائل سے لے کر آنے والے وقتوں کا حال سب کچھ جانتے ہیں۔ بین الاقوامی تعلقات پر بھی خوب ہاتھ صاف کرتے ہیں۔ اب یہ سوال سنجیدہ سا ہے کہ دراصل وہ جانتے کیا ہیں؟ اس کا جواب شائد انہی کے پاس ہو یا شائد نہ ہو؟۔

ایک دو مرتبہ ارشاد احمد عارف کو ٹی وی پر سنا۔ تو اندازہ ہوا کہ وہ بے حساب نہیں بولتے اور کوشش کرتے ہیں کہ مدلل گفتگو کریں۔ بہرحال آج کا موضوع وہ کتابچہ ہے جو برادرم عارف نے کمال محنت سے جمع کیا ہے۔ اور اس کا عنوان بھی کمال ہے۔ ''رسول اللہ ﷺ کا پیغام'' دراصل یہ ایک خوبصورت کاوش ہے کہ ہم لوگ زندگی کیسے گزاریں۔ مذہب کے متعلق حد درجہ کم لکھتا ہوں، مگر اس کتاب نے فوری توجہ حاصل کر لی۔ دراصل یہ محمد عربی ﷺ کا مجموعہ احادیث ہے۔ جنہیں حد درجہ آسان زبان میں پیش کیا گیا ہے۔ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس نسخہ میں کیا کیا موتی پروئے گئے ہیں۔

علامہ اقبال کا بے مثل کلام جو انہوں نے آقا ﷺ کے متعلق رقم کیا۔ شروع میں ہی درج کیا گیا ہے۔

عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
زرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب!
شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود!
فقر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب!
شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب! میرا سجود بھی حجاب!
تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل، غیاب و جستجو! عشق، حضور و اضطراب!

(علامہ محمد اقبالؒ)

احادیث کو جن ذرائع سے جمع کیا گیا ہے۔ ان میں صحیح بخاری، صحیح مسلم، مؤطا امام مالک، سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، تحفۃ الاشراف شامل ہیں۔

مسلمان کون؟: مسلمان (کامل) وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کے شر) سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، اور مومن (کامل) وہ ہے جس سے لوگ اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو محفوظ سمجھیں۔ آپ سے پوچھا گیا: سب سے بہتر مسلمان کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں''۔ (ترمذی، مسند احمد)

علم نافع: ''جو شخص طلب علم کے لئے راستے طے کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اسے جنت کی راہ چلاتا ہے اور فرشتے طالب علم کی بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ مچھلیاں پانی میں دعائیں کرتی ہیں۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہی ہے جیسے چودھویں رات کی تمام ستاروں پر، لاریب علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کرام نے اپنا وارث درہم و دنیا کو نہیں بنایا بلکہ علم کا وارث بنایا، جس نے علم حاصل کیا اس نے وافر حصہ لیا''۔ (سنن ابوداؤد)

صدقہ دے کر احسان جتانا: ''تین طرح کے لوگ ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ دیکھے گا، ایک ماں باپ کا نافرمان، دوسری وہ عورت جو مردوں کی مشابہت اختیار کرے، تیسرا دیوث (بے غیرت) اور تین شخص ایسے ہیں جو جنت میں نہ جائیں گے۔ ایک ماں باپ کا نافرمان، دوسرا عادی شرابی، اور تیسرا دے کر احسان جتانے والا''۔ (نسائی)

کینہ: ''ہر جمعرات اور سوموار کے دن اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو اللہ اس دن ہر اس آدمی کی مغفرت فرما دیتا ہے کہ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو سوائے اس آدمی کے جو اپنے اور اپنے بھائی کے درمیان کینہ رکھتا ہو۔ کہا جاتا ہے کہ انہیں مہلت دو یہاں تک کہ وہ دونوں صلح کر لیں انہیں مہلت دو یہاں تک کہ وہ دونوں صلح کر لیں''۔ (مسلم)

مفلس کون؟: ''کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا ہم میں مفلس وہ آدمی ہے کہ جس کے پاس مال و اسباب نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا کہ جو نماز، روزے، زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ لے کر آئے گا لیکن اس آدمی نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا اور کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا تو ان سب لوگوں کو اس آدمی کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اگر اس کی نیکیاں ان کے حقوق کی ادائیگی سے پہلے ہی ختم ہوگئیں تو ان لوگوں کے گناہ اس آدمی پر ڈال دیئے جائیں گے پھر اس آدمی کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا''۔ (مسلم)

یتیموں کا والی: اے اللہ! میں دو کمزوروں ایک یتیم اور ایک عورت کا حق مارنے کو حرام قرار دیتا ہوں''۔ (ابن ماجہ)

مسلمانوں میں سب سے بہتر گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم (پرورش پاتا) ہو، اور اس کے ساتھ نیک سلوک کیا جاتا ہو، اور سب سے بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو''۔ (ابن ماجہ)

''جس شخص نے تین یتیموں کی پرورش کی تو وہ ایسا ہی ہے جیسے وہ رات میں تہجد پڑھتا رہا، دن میں روزے رکھتا رہا، اور صبح و شام تلوار لے کر جہاد کرتا رہا، میں اور وہ شخص جنت میں اس طرح بھائی بھائی ہو کر رہیں گے۔ جیسے یہ دونوں بہنیں ہیں'' اور آپ ﷺ نے درمیانی اور شہادت کی انگلی کو ملایا (اور دکھایا)۔ (ابن ماجہ)

مسلمانوں پر مسلسل یلغار: ''قریب ہے کہ دیگر قومیں تم پر ایسے ہی ٹوٹ پڑیں جیسے کھانے والے پیالوں پر ٹوٹ پڑتے ہیں'' تو ایک کہنے والے نے کہا: کیا ہم اس وقت تعداد میں کم ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ تم اس وقت بہت ہوگے، لیکن تم سیلاب کی جھاگ کی مانند ہوگے، اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کے سینوں سے تمہارا خوف نکال دے گا، اور تمہارے دلوں میں وہن ڈال دے گا تو ایک کہنے والے نے کہا: اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! وہن کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دنیا کی محبت اور موت کا ڈر ہے۔ (ابوداؤد)

جس کی لوگ پرواہ نہ کریں: ''لوگوں میں سب سے زیادہ قابل رشک میرے نزدیک وہ مومن ہے، جو مال و دولت آل و اولاد سے ہلکا پھلکا ہو، جس کو نماز میں راحت ملتی ہو، لوگوں میں گم نام ہو، اور لوگ اس کی پرواہ نہ کرتے ہوں، اس کا رزق بس گزر بسر کے لئے کافی ہو، وہ اس پر صبر کرے، اس کی موت جلدی آ جائے، اس کی میراث کم ہو، اور اس پر رونے والے کم ہوں''۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

کھانے میں عیب نکالنا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر آپ کو مرغوب ہوتا تو کھاتے ورنہ چھوڑ دیتے۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

نیکی و احسان کا شکریہ: ''جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا اللہ کا (بھی) شکر ادا نہیں کرتا''۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

''جس کو کوئی چیز دی جائے پھر وہ بھی (دینے کے لئے کچھ) پا جائے تو چاہیئے کہ اس کا بدلہ دے، اور اگر بدلہ کے لئے کچھ نہ پائے تو اس کی تعریف کرے، اس لئے کہ جس نے اس کی تعریف کی تو گویا اس نے اس کا شکر ادا کر دیا، اور جس نے چھپایا (احسان کو) تو اس نے اس کی ناشکری کی''۔ (نسائی، ابوداؤد)

ارشاد احمد عارف نے جس ذمہ داری اور آسانی سے ہم جیسے عام لوگوں کے لئے، محمد عربی ﷺ کی احادیث کو مشعل راہ کے طور پر پیش کیا ہے۔ وہ کام حد درجہ مشکل اور دقیق ہے۔ صرف خدا ہی ان کو اس بڑے کام کی جزا دے سکتا ہے!